نوٹس نصاب الصرف

جامعۃ المدینہ کوٹلہ

سوال۔ نصاب الصرف کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ ایسے اصول وضوابط جن کے ذریعے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

سوال۔ علم الصرف کا موضوع کیا ہے؟

جواب۔ علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔

سوال۔ علم الصرف کی غرض وغایت بیان کریں؟

جواب۔ صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

سوال۔ علم الصرف کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب۔ علم صرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے، اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

سوال۔ کلمہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ ہر با معنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ، طِفْلٌ وغیرہ۔

سوال۔ سہ اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

سوال۔ شش اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ) کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

سوال۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو "ہفت اقسام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سوال۔ اسم کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی ،حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زَیْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

سوال۔ فعل کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی ،حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

سوال۔ حرف کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک)

سوال۔ مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ پھر مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں:

(۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

سوال۔ مصدر کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ اس کے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے۔ جیسے نَصرٌ (مدد کرنا)

سوال۔ مشتق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ "یَنْصُرُ" سے بنایا گیا ہے، اور "یَنْصُرُ" "نَصرٌ" سے۔

سوال۔ جامد کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔ جیسے زَیدٌ، بَکرٌ وغیرہ۔

سوال۔ حروف اصلیہ اور زائدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی کلمہ کے مادے کے حروف کو حروف اصلیہ اور ان کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمہ میں ہوں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ "کِتَابٌ" میں ک، ت، اور ب حروف اصلیہ اور الف زائدہ ہے۔

سوال۔ حروف اصلیہ و زائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ اس کی پہچان کے لیے سب سے پہلے اس کلمہ کا وزن معلوم کرنا ضروری ہے۔ صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لئے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے ف، ع اور ل، لہذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف، ع اور ایک یا دو یا تین ل ضرور ہوں گے۔ وزن معلوم کرنے کے بعد جو حروف ف، ع اور ایک

یا دو یا تین لام کی جگہ پر واقع ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو اِن کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

سوال۔ فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ موزون میں جو حرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ اور جو لام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہا جاتا ہے۔

سوال۔ حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب۔ حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ "سَاَلْتُمُوْنِیْہَا" یا "اَلْیَوْمَ تَنْسَاہ،" ہے یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

سوال۔ شش اقسام کی وجہ حصر بیان کریں؟

جواب۔ اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو ثلاثی، چار ہوں تو رباعی، اور پانچ ہوں تو خماسی کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے مزید فیہ، اور اگر نہ ہو تو اسے مجرد کہا جاتا ہے۔ (ان سب کی تعریفات و امثلہ درج ذیل ہیں)

سوال۔ ثلاثی مجرد کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَیْدٌ (نام) بروز نفَعْلٌ۔

سوال۔ ثلاثی مزید فیہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے اَکْرَمَ (تعظیم کرنا) بروزن اَفْعَلَ۔ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ۔ (اَکْرَمَ میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں)

سوال۔ رباعی مجرد کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے زَلْزَلَ (ہلانا) بروزن فَعْلَلَ، اور جَرْدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروز نفَعْلَلٌ۔

سوال۔ رباعی مزید فیہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے تَزَنْدَقَ (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلَلَ، اور سِمْسَارٌ (دلاّل) بروز نفِعْلَالٌ۔ (ان میں "ت" اور "الف" زائد ہیں)

سوال۔ خماسی مجرد کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے جَحمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعَلَلِلٌ۔

سوال۔ خماسی مزید فیہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِیْسٌ (پرانی شراب) بروز نفَعْلَلِیْلٌ۔ (اس میں "ی" زائد ہے)

سوال۔ کیا افعال خماسی ہوتے ہیں؟

جواب۔ خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔

سوال۔ اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مزکر غائب، مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے افعال و اسماء کیسے آئیں گے؟

جواب۔ اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام افعال و اسماء بھی مجرد ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔

سوال۔ اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، مزید فیہ ہو تو اس سے مشتق ہونے والے افعال و اسماء کیسے آئیں گے؟

اوراگر مزید فیہ ہوتو مزید فیہ۔ جیسے ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے لہٰذا یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہا بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائیں گے۔ اسی طرح دَحْرَجَ چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے یُدَحْرِجُ، مُدَحْرِجٌ، مُدَحْرَجٌ وغیرہا بھی رباعی مجرد کہلائیں۔.

سوال۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں جنہیں "ہفت اقسام" کہتے ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مضاعف (۴) مثال (۵) اجوف (۶) ناقص (۷) لفیف۔

سوال۔ صحیح کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) کِتَابٌ (کتاب)

سوال۔ مہموز کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔

سوال۔ مضاعف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدٌّ (کھینچنا)۔ (یہ اصل میں مَدَدٌ تھا ۔)

سوال۔ مثال کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْفَاءَ" بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ اجوف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْعَيْن" بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ ناقص کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ اللَّام" بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ لفیف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں۔ جیسے طَيٌّ (لپیٹنا) وَلِيٌ (قریب ہونا)۔

سوال۔ مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مثال کو مہموز الفاء، اجوف کو مہموز العین، اور ناقص کو مہموز اللام کہتے ہیں؟

سوال۔ مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں ۔ جیسے فَرٌّ (بھاگنا) غَرْغَرَۃٌ (غرغرہ کرنا)۔

سوال۔ مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

جواب۔ اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوٗ" ہو تو اُس کلمہ کو "مثال واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "مثال یائی" کہتے ہیں۔ جیسے وَعْظٌ (نصیحت کرنا) یُتْمٌ (یتیم ہونا)۔

سوال۔ اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

جواب۔ اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوٗ" ہو تو اس کلمہ کو "اجوف واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "اجوف یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا) غَیْبٌ (غائب ہونا)۔

سوال۔ ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمایئے؟

جواب۔ اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوٗ" ہو تو اُس کلمہ کو "ناقص واوی" اور اگر "یائ" ہو تو اُسے "ناقص یائی" کہتے ہیں۔ جیسے عَفْوٌ (معاف کرنا) مَشْيٌ (چلنا)۔

سوال۔ لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اگر کلمہ میں دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو "لفیف مقرون" اور اگر ملے ہوئے نہ ہوں بلکہ درمیان کوئی حرف صحیح ہو تو اسے "لفیف مفروق" کہتے ہیں۔

سوال۔ ہفت اقسام کا فارسی میں شعر بیان کریں؟

جواب۔ صحیح است ومثال است ومضاعف

لفیف وناقص ومہموز واجوف

سوال۔ دہ اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بعض صرفیین اقسام کو دس شمار کرتے ہیں:

صحیح مہموزالفاء مہموزالعین مہموزاللام مثال

اجوف ناقص لفیف مقرون لفیف مفروق مضاعف

ان دس اقسام کو "دہ اقسام" کہتے ہیں۔

سوال۔ یازدہ اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور مضاعف رباعی۔ اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں "یازدہ اقسام" کہتے ہیں۔

سوال۔ چہار اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز معتل، اور مضاعف۔ انہی چار اقسام کو "چہار اقسام" کہا جاتا ہے۔

سوال۔ حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

(۱)۔۔۔۔۔۔ فعل ثلاثی۔ جیسے: نَصَرَ (۲)۔۔۔۔۔۔ فعل رباعی۔ جیسے: زَلْزَلَ۔

سوال۔ حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:

(۱)۔۔۔۔۔۔ فعل صحیح۔ جیسے: نَصَرَ (۲)۔۔۔۔۔۔ فعل مہموز۔ جیسے: اَكَلَ (۳)۔۔۔۔۔۔ فعل مضاعف۔ جیسے: فَرَّ (۴)۔۔۔۔۔۔ فعل معتل۔ جیسے: قَالَ۔

سوال۔ زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

سوال۔ فعل ماضی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)۔

سوال۔ فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟

جواب۔وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد)۔

سوال۔ فعل امر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)۔

سوال۔فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

سوال۔ فعل معروف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے نَصَرَ زَیدٌ (زید نے مدد کی)

سوال۔ فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے نُصِرَ زَیْدٌ (زید کی مدد کی گئی)

سوال۔ مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں؟

جواب۔ مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل لازم (۲) فعل متعدی

سوال۔ فعل لازم کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)۔

سوال۔ فعل متعدی کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ خَالِداً (زید نے خالد کی مدد کی)

سوال۔ نفی واثبات کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مُثبت (۲) فعل منفی

سوال۔ فعل مثبت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

سوال۔ فعل منفی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے: مَانَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)۔

سوال۔ ابواب کس کی جمع ہے؟

جواب۔ ابواب باب کی جمع ہے

سوال۔ اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر

اسے "باب" کا نام دیتے ہیں،

سوال۔ ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟

جواب۔ ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

سوال۔ ثلاثی مجرد کے ابواب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ (۱) مُطَّرِد (۲) شَاذ

سوال۔ مطرد سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں: (۱) نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ (۴) فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ.

سوال۔ شاذ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں (۱) حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) کَادَ یَکَادُ (کَوِدَ یَکْوَدُ) (۳) فَضِلَ یَفْضُلُ۔

ان میں سے آخری باب متروک ہے، اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

سوال۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔ جیسے: دَخَلَ یَدْخُلُ۔ (داخل ہونا)

سوال۔ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسے: غَسَلَ یَغْسِلُ۔

(دھونا)

سوال۔ باب سَمِعَ یَسْمَعُ: کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔ جیسے: فَھِمَ یَفْھَمُ۔ (سمجھنا)

سوال۔ باب فَتَحَ یَفْتَحُ: کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین۔ جیسے: قَلَعَ یَقْلَعُ۔ (جڑ سے اکھاڑنا) (۵)۔۔۔۔۔۔ کَرُمَ یَکْرُمُ: ماضی و مضارع دونوں مضموم العین۔ جیسے: شَرُفَ یَشْرُفُ۔ (شریف ہونا)

سوال۔ باب حَسِبَ یَحْسِبُ کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی و مضارع دونوں مکسور العین۔ جیسے: وَلِیَ یَلِی۔ (قریب ہونا)

سوال۔ باب کَادَ یَکَادُ (کَوُدَ یَکْوَدُ) کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔

سوال۔ باب فَضِلَ یَفْضُلُ: کی علامت بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔

سوال۔ 'اُمُّ الْاَبْوَابِ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کو "اُمُّ الْاَبْوَابِ کہتے ہیں؟

سوال۔ 'فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فَتَحَ یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو "فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ" کہتے ہیں۔

سوال۔ فعل ماضی کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

سوال۔ فعل ماضی کی اقسام بیان کریں؟

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

سوال۔ فعل ماضی مطلق کی تعریف بیان کریں۔

جواب۔ وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

سوال۔ فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ:

جواب۔ ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں، اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ (۱)۔ جیسے نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَۃٌ سے شَرُفَ۔

سوال۔ فعل ماضی قریب کی تعریف بیان کریں؟

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)۔

سوال۔ فعل ماضی قریب بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ۔

سوال۔ فعل ماضی بعید کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے کَانَ جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

سوال۔ فعل ماضی بعید بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مطلق سے پہلے "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے لَعَلَّہٗ، ضَرَبَ (شاید مارا ہو گا اس ایک مرد نے) اسے "ماضی شکی" بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ ماضی احتمالی کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے لعلہ ضرب۔

سوال۔ماضی احتمالی کے بنانے کا طریقہ:

جواب۔ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یا یَکُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے ۔جیسے قَرَءَ سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)

سوال۔ فعل ماضی تمنائی کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے لَیْتَہٗ، ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

سوال۔ماضی تمنائی کے بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ نَصَرَ سے لَیْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

سوال۔ فعل ماضی استمراری کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

سوال۔ فعل ماضی استمراری کے بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ فعل مضارع کے شروع میں "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)۔

سوال۔ ماضی مطلق کس سے بنتا ہے؟

جواب۔ ماضی مطلق مصدر سے بنتا ہے۔

سوال۔ ماضی استمراری کس سے بنتی ہے؟

جواب۔ ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہیں۔

سوال۔ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی ماضی کس سے بنتے ہیں؟

جواب۔ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی "فعل ماضی مطلق مثبت معروف" سے بنائی جاتی ہیں۔

سوال۔ ماضی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ مثبت مجہول بنانے کے لیے سوائے ماضی استمراری کے ان میں سے ہر ایک فعل کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ، جبکہ ماضی استمراری میں علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ سے کَانَ یُضْرَبُ۔

سوال۔ ماضی منفی بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (مَا یالَا) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ یاضُرِبَ سے مَاضَرَبَ یامَاضُرِبَ، کَانَ یَضرِبُ یاکَانَ یُضرَبُ سے مَاکَانَ یَضرِبُ یامَاکَانَ یُضرَبُ وغیرہا۔

سوال۔ ثلاثی مجرد سے ماضی معروف کے کتنے اوزان ہیں؟

جواب۔ ثلاثی مجرد سے ماضی معروف تین اوزان پر آتا ہے: (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ اور (۳) فَعُلَ۔ اور ماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہے: فُعِلَ۔

سوال۔ فعل مضارع کی تعریف بیان کریں؟

جوان۔ وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَضرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

سوال۔ فعل مضارع بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ فعل ماضی کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے یَفعَلُ۔

سوال۔ حروف مضارع یا حروف اَتَین کتنے ہیں؟

جواب۔ حروف مضارع چار ہیں (اَ، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "اَتَیْنُ" ہے اور ان کو "علامات مضارع" اور "حروف اَتَیْنُ" بھی کہتے ہیں

سوال۔ علامات مضارع میں سے حرف (ھمزہ) کس میں آتی ہے؟

جواب۔ ہمزہ (اَ)۔۔۔۔۔صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے اَضْرِبُ۔

سوال۔ علامات مضارع میں سے حرف نون (ن) کس صیغے ہیں آتی ہے؟

جواب۔ نون (ن)۔۔۔۔۔صیغہ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے نَضْرِبُ۔

سوال۔ علامات مضارع میں سے یاء (ی) کس سے میں آتی ہے؟

جواب۔ یاء (ی)۔۔۔۔۔چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ۔

سوال۔ علامات مضارع میں سے تاء (ت) کن صیغوں میں آتی ہے؟

جواب۔ تاء (ت)۔۔۔۔۔ آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ۔

سوال۔ مضارع کے کن صیغوں کے آخر میں رفع آتا ہے؟

جواب۔ مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد و جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ۔

سوال۔ مضارع کے کن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے۔

جواب۔ مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر، اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے ۔ جیسے یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ۔

سوال۔ نون نسوہ یا نون ضمیری کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے۔ جسے "نونِ نسوہ" اور "نونِ ضمیری" بھی کہتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ۔

سوال۔ فعل۔ مضارع مجہول مثبت بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ اسے مجہول مثبت بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔

سوال۔ فعل مضارع معروف و مجہول کو منفی بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ ان دونوں کو منفی بنانے کے لیے ان سے پہلے حرف نفی (مَا یا لَا) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے لَا یَضْرِبُ، مَا یُضْرَبُ۔

سوال۔ بعض کتب میں مضارع کے کتنے صیغے شمار کیے گئے ہیں؟

جواب۔ خیال رہے کہ بعض کتب صرف میں مضارع کے گیارہ صیغے شمار کیے گئے ہیں؛ اس لیے کہ ایک صیغہ: تَفْعَلُ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک صیغہ: تَفْعَلَانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث حاضر اور تثنیہ مذکر حاضر تینوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لہذا مکررات کو ساقط کرنے کے بعد گیارہ ہی صیغے باقی بچتے ہیں۔

سوال۔ فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کریں؟

جواب۔ وہ فعل جو بدخول لَمْ زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔

سوال۔ فعل نفی جحد بلم کے بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب۔ مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَمْ" کا اضافہ کرنے سے فعل نفی جَحْد بَلم معروف بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ۔

سوال۔ فعل نفی جحد بلم کے مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ اسے مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے جو مضارع کو مجہول بنانے کا ہے۔

سوال۔ لم فعل مضارع میں داخل ہو کر کیا عمل کرتا ہے؟

جواب۔ لَم فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح کا عمل کرتا ہے

(۱) لفظی (۲) معنوی۔

سوال۔ فعل نفی جہد بلم کا لفظی عمل بیان کریں؟

جواب۔ (۱) مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ۔

(۲) اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ۔

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلَانِ سے لَمْ یَفْعَلَا۔

(۴) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا (۱)۔ جیسے یَفْعَلْنَ سے لَمْ یَفْعَلْنَ۔

سوال۔ جوازم مضارع سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ لَمۡ کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نھی اور اِنۡ شرطیہ بھی مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتے ہیں ،اسی لیے ان پانچوں حروف کو "جوازم مضارع" کہتے ہیں۔

سوال۔ فعل نفی جحد بلم کا معنوی عمل بیان کریں؟

جواب۔ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، اسی لیے فعل نفی جحد بلم کو "ماضی معنوی " بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ فعل نفی تاکید بلن کی تعریف:

وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے۔ جیسے لَنۡ یَّفۡعَلَ (ہر گز نہیں کریگا وہ ایک مرد)۔

فعل نفی تاکید بلن ناصبہ بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَنۡ "کا اضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے ۔جیسے یَضۡرِبُ سے لَنۡ یَضۡرِبَ۔

سوال۔ فعل نفی تاکید بلن ناصبہ سے مجہول کیسے بنتا ہے؟

جواب۔ اس سے بھی مجہول، مضارع مجہول کی طرح بنتا ہے۔ جیسے لَنۡ یَضۡرِبَ سے لَنۡ یُضۡرَبَ۔

سوال۔ فعل نفی تاکید بلن ناصبہ فعل مضارع میں داخل ہو کر کون سا عمل کرتا ہے

جواب۔۔ لَنۡ بھی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح عمل کرتا ہے۔

(1) لفظی (۲) معنوی

سوال۔ فعل نفی تاکید بلن ناصبہ کا لفظی عمل بیان کریں؟

(۱) فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ سے لَن یَّفْعَلَ۔

(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے یَرْمِیْ سے لَن یَّرْمِیَ، یَدْعُوْ سے لَن یَدْعُوَ۔ ہاں اگر آخر میں حرف علت الف ہو تو نصب لفظ میں ظاہر نہیں ہوتا۔ جیسے یَخْشٰی سے لَن یَّخْشٰی۔

۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلَانِ سے لَن یَّفْعَلَا

سوال۔ فعل نفی تاکید بلن ناصبہ کا معنوی عمل بیانکریں؟

فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

سوال۔ نون تاکید کی تعریف بیان کریں؟

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ

(ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

سوال۔ نون تاکید کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟

جواب۔ نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) مشدّد اور (۲) ساکن۔

مشدد کو "نون ثقیلہ" اور ساکن کو "نون خفیفہ" کہتے ہیں۔

سوال۔ نون ثقیلہ کے کن صیغوں کے آخر میں کسرہ اور کن صیغوں کے آخر میں فتح آتا ہے؟

جواب۔ نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں "کسرہ" آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ۔ اور باقی تمام صیغوں میں "فتحہ" آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ۔

سوال۔ نون ثقیلہ کا ما قبل کیسے آتا ہے؟

جواب۔ نون ثقیلہ کا ما قبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) میں "مفتوح" ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ۔

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں "مکسور" ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ۔ دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں "مضموم" ہوتا ہے جیسے لَیَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ثقیلہ کا ما قبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ "ساکن" ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَانِّ۔

سوال۔ نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب کون کون سی تبدیلیاں ہوتی ہیں؟

(الف) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واو جمع گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ

(ب)۔۔۔۔۔۔ ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ۔

(ج)۔۔۔۔۔۔ سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلَانِ سے لَیَفْعَلَانِّ۔

(د)۔۔۔۔۔۔ پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ اور یَرْمِیْ سے لَیَرْمِیَنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ۔

(ہ)۔۔۔۔۔۔دو صیغوں (جمع مونث غائب و حاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ۔

سوال۔ نون تاکید فعل مضارع میں معنوی عمل کیا کرتا ہے؟

جواب۔ نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے ۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد)

سوال۔ نون خفیفہ کیسا ہوتا ہے؟

جواب۔ نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

سوال۔ نون خفیفہ مضارع کے کن صیغوں میں آتا ہے؟

جواب۔ یہ نون فعل مضارع کے چھ صیغوں (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

سوال۔ نون خفیفہ کی ماقبل کی حرکت کیسی ہوتی ہے۔

جواب نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ۔

سوال۔ فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہو تو اس کے شروع میں کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں؟

جواب فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہو تو اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یا لفظ "اِمَّا" آتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ یا اِمَّا یَضْرِبَنَّ۔